1533 - فیملی خیراتی کمیٹی فنڈ

سوال

چند اشخاص نے مل کر ایک کمیٹی قائم کی ہے کہ اس میں ہر شخص چاہے وہ چھوٹا ہو یا بڑا مرد ہو یا عورت ہر سال کی ابتدا میں ایک سو ڈالر جمع کروا کر اس میں شرکت کرے گا، وہ اسطرح کہ وہ یہ رقم دیت اور دوسری مصیبت میں استعمال کے لیے جمع کرینگے، اور مصیبت زدہ شخص کو ادا کی جائے گی، تو کیا اس مال کو سال مکمل ہونے پر زکاۃ ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو ایسے ہی ہے جیسا بیان کیا گیا ہے، اور وہ مال جو انہوں نے فنڈ میں جمع کروایا ہے، جمع کروانے کو واپس نہیں ملتا بلکہ فنڈ دینے سے ان کی خاص ملکیت سے خارج ہو گیا ہے، اور صرف اسےوہاں صرف کیا جاتا ہے جس کے لیے یہ فنڈ جمع ہوا ہے تو اس میں زکاۃ نہیں .